بسم اللہ الرحمن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم　　وعلی عبدہ المسیح الموعود

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ　　ان الدین عند اللہ الاسلام

The Ahmadiyya Movement In Islam, Inc.

INTERNATIONAL HQ.,
RABWAH, PAKISTAN.
National HQ.,
2141 Leroy Place, N.W.,
Washington, D.C. 20008

West Coast Region,
3336 Maybelle Way,
Oakland, Calif 94619
Tel: (415) 261-9481

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰/ ہجرت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ :-
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر، دمہ، ضعف نیز گلے میں اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے - خاص توجہ کی ضرورت ہے -
احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

آنریبل وزیر اعظم ہند سے جماعت احمدیہ کے وفد کی ملاقات

گزشتہ دنوں ذوالفقار علی بھٹو سابق وزیر اعظم پاکستان کو پھانسی دیئے جانے کے بعد کشمیر میں لوٹ مار اور آتش زدگی کے واقعات متعدد مواضعات میں ہوئے - رشی نگر کا گاؤں جو پورا احمدی آبادی پر مشتمل تھا سارے کا سارا جلا کر راکھ کر دیا گیا - قرآن مجید - یسرنا القرآن کے قاعدے اور اخبارات مسجد کے اندر جمع کر کے ان کو آگ لگا دی گئی - اسی طرح کوریل گاؤں کے متعدد احمدیوں کے مکانات جلا دیئے گئے - ماسٹر نور احمد صاحب کو پتھر اور لاٹھیاں مار کر شہید کر دیا گیا - ترکہ پورہ - اونہ گام اور بانڈی پورہ کے احمدیوں کے مکانات بھی جلا دیئے گئے - اور بعض مقامات پر جہاں مکانات جلانے سے غیر احمدیوں کے مکانوں کو خطرہ تھا وہاں پر احمدیوں کے مکانوں کو پہلے لوٹا گیا اور پھر گرا کر رہائش کے ناقابل بنا دیا گیا -

مانڈی پورہ - مالو - بیشہ واڑ اور زوفی میں بھی احمدیوں کے مکانات جلا دیئے گئے - مانڈوپی اور مانو کی مساجد بھی شہید کر دی گئیں - بیشہ واڑ میں احمدی دوستوں کا باغ بھی کاٹ دیا گیا - مجموعی طور پر تقریباً اڑھائی کروڑ روپے کا نقصان احمدی احباب کا ہوا ہے - مرکز سے ایک وفد جو مکرم مولینا بشیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ اور حکیم محمد دین صاحب پر مشتمل تھا کشمیر بھیجا گیا - اس وفد نے جہاں متاثرہ جماعتوں کا دورہ کیا وہاں وزیر اعلیٰ کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور مقامی افسران سے ملاقاتیں بھی کیں - اسی طرح وزیر داخلہ شری پٹیل صاحب کے کشمیر آنے پر یاری پورہ کے مقام پر ان سے ملاقات کی - اور اُن کے سامنے جملہ حالات رکھے - اننت ناگ ضلع کے ڈی - سی اور ایس - پی سے بھی ملاقات کی - سری نگر کے ڈویژنل کمشنر اور ڈی - آئی - جی (D.I.G) سے کئی ملاقاتیں کیں - ضلع بارہ مولہ کے ڈی - سی اور ایس - پی سے ملاقات کی اور ان حکام کو بعض امور کی طرف تحریری [illegible]

اس عرصہ میں جماعت کی طرف سے یہ کوشش بھی کی جا رہی تھی کہ جماعت کا ایک مرکزی وفد جناب وزیر اعظم بھارت سے بھی ملاقات کا وقت حاصل کرے - چنانچہ اس تعلق میں مکرم سیٹھ محمد الیاس صاحب بھی اپنی سطح پر کوشش فرما رہے تھے - اُن کی طرف سے تار موصول ہونے پر ۸ یا ۹ تاریخ کو وفد کی ملاقات کا امکان ہے - قادیان سے محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر اعلیٰ و ناظر بیت المال اور مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ایڈیشنل ناظر امور عامہ مورخہ ۷ مئی کو دہلی کے لئے روانہ ہو گئے - جناب وزیر اعظم صاحب سے مورخہ ۱۰ مئی کو بعد دوپہر ملاقات کا وقت طے ہوا - اس کی اطلاع حیدر آباد بذریعہ فون دی گئی - اور وفد میں شامل ہونے کے لئے مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد

۹ مئی کی شام کو بذریعہ ہوائی جہاز دہلی تشریف لے آئے - حیدر آباد کے جنتا پارٹی کے عہدیدار جناب کے - ایم - خان صاحب نے بھی محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب کی خواہش کے مطابق وزیر اعظم سے ملاقات کے لئے وفد میں شمولیت اختیار کی -

مورخہ ۱۰ مئی کو ٹھیک اڑھائی بجے پارلیمنٹ ہاؤس میں ہمارے وفد کی ملاقات آنریبل وزیر اعظم ہند شری مرار جی ڈیسائی سے ہوئی - اس وفد کی قیادت محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز نے کرتے ہوئے جماعت کا تعارف وزیر اعظم سے کروایا - اور کشمیر میں احمدیہ جماعتوں کے نقصان کی تفصیل بتائی - اور متاثرہ افراد کو فوری ریلیف دینے کے لئے درخواست کی - مکرم مولینا بشیر احمد صاحب دہلوی نے اپنے حالیہ دورہ کشمیر کے تاثرات بتائے - جماعت رشی نگر کے جلے ہوئے مکانات کی فوٹو دکھائیں - اور دلی سے ایک اخبار "عوام" کا پرچہ جناب وزیر اعظم صاحب کے ملاحظہ کے لئے پیش کیا - جس میں یہ لکھا تھا کہ "جلادِ اعظم جنرل ضیاء الحق قادیانی ہیں" وغیرہ - جناب وزیر اعظم صاحب نے اخبار کو ملاحظہ کر کے فرمایا "یہ بالکل جھوٹ لکھا ہے" وفد کی طرف سے جناب وزیر اعظم صاحب کو بتایا گیا کہ بھٹو کا معاملہ پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے - اگرچہ جماعت احمدیہ پاکستان کو بھٹو صاحب کے دورِ حکومت میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا - مگر ہم نے صبر سے کام لیتے ہوئے اس معاملہ کو حوالہ بخدا کیا تھا - جس پر وزیر اعظم صاحب نے فرمایا کہ یہ درست ہے کہ یہ معاملہ اصولی طور پر پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے - مجھ سے بھی بعض لوگ ناراض ہیں کہ میں نے جنرل ضیاء الحق سے بھٹو کے لئے اپیل کیوں نہیں کی - میں کیا اپیل کرتا، پاکستان والے خود جانیں کہ ضیاء الحق نے ٹھیک فیصلہ کیا ہے یا غلط کیا ہے - وفد کی طرف سے ایک میمورنڈم بھی وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کیا گیا - جس کو دیکھنے کے بعد وزیر اعظم نے ان واقعات پر افسوس کا اظہار کیا - اور فرمایا کہ انہوں نے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے وزیر اعلیٰ کشمیر کو لکھا ہے کہ ان کے دوبارہ بسانے کے لئے وہ ہر طرح مدد کریں - اور اب پھر میں اُن کو دوبارہ توجہ دلاؤں گا - اور اگر ضرورت پڑی تو مرکز کی طرف سے بھی امداد پر غور کیا جائے گا -

جناب وزیر اعظم کی طرف سے دریافت کرنے پر کہ آپ میں اور عام مسلمانوں میں کیا فرق ہے، مکرم عاجز صاحب نے نہایت اچھے پیرایہ میں اس کی وضاحت کی - جس پر وزیر اعظم محظوظ ہوئے - جناب کے - ایم - خان صاحب نے وزیر اعظم سے درخواست کی کہ بے بنیاد اور اشتعال انگیز خبریں شائع کرنے والے اخبارات کے متعلق مؤثر کارروائی کی جانی ضروری ہے -

جماعت احمدیہ کے وفد کی وزیر اعظم سے ملاقات کی خبر اُسی روز شام کو آل انڈیا ریڈیو سے نشر کی گئی - اور اگلے روز اخبار سٹیٹسمین " Statesman " نے یہ خبر P.T.I کے حوالہ سے شائع کی -

وفد نے جناب سکندر بخت صاحب مرکزی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس سے بھی ۱۰/۵/۷۹ کی صبح کو ملاقات کی - اور اُن کے سامنے بھی کشمیر کی جماعتوں کی تباہی کے حالات رکھے - اور اخبار "عوام" بھی انہیں دکھائی گئی - جس پر انہوں نے مناسب رنگ میں کارروائی کرنے کا وعدہ کیا -

اللہ تعالیٰ ہمارے ان مصیبت زدہ بھائیوں پر اپنے بے شمار فضل اور رحمتیں نازل فرمائے اور اُن کا ہر حال میں حافظ و ناصر ہو - آمین ہ　ہفت روزہ بدر قادیان